السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ قلم ظاہر ہوگا۔ قلم سے کیا مراد ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت میں قلم کے ظہور سے مراد شیخ احمد شاکر اور علامہ البانی رحمہما اللہ کے نزدیک پڑھنا اور لکھنا ہے ۔ یعنی پڑھنے لکھنے کا فن اس قدر عام ہو جائے گا کہ اکثریت پڑھنے اور لکھنے والوں میں سے ہوگی۔ یہ واضح رہے کہ پڑھنا لکھنا ایک فن ہے اور 'علم' ایک اور شیئ ہے۔ پڑھے لکھے کی ضد اردو میں 'ان پڑھ' ہے اور "جاہل' کی ضد 'عالم' ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی نشانیوں میں پڑھنے لکھنے کے عام ہونے کو گنوایا ہے نہ کہ علم کے عام ہونے کو۔ بلکہ علم کا اٹھایا جانا بھی قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی